بحران کے دوران قیادت

کووڈ-19 کے خلاف ہندوستان کی جدوجہد میں حکمرانی، قیادت اور بڑے پیمانے پر اقدامات

کووڈ-19 وبا کے خلاف ہندوستان کی حکمت عملی بروقت فیصلوں، واضح ذمہ داریوں اور بدلتے حالات کے مطابق مسلسل لائحۂ عمل میں ترمیم کی ایک مثال ہے۔ حکومت نے وبا کا پہلا معاملہ سامنے آنے سے پہلے ہی اقدامات شروع کر دیے تھے، قانونی اختیارات تفویض کیے اور بااختیار گروپ تشکیل دیے، جن کی تشکیلِ نو بدلتی ضروریات کے مطابق کی جاتی رہی۔ ملک گیر سطح پر پہلے سیرو سروے کے نتائج نے مرحلہ وار پابندیاں ہٹانے اور معمولات زندگی بحال کرنے کی حکمت عملی وضع کرنے میں رہنمائی فراہم کی، جبکہ نجی تجربہ گاہوں، اسپتالوں اور صنعتی اداروں کو بھی اس کوشش میں شامل کیا گیا۔ وبا کی دوسری لہر کے دوران پیدا ہونے والے دباؤ کے پیش نظر ریاستوں کو آکسیجن مختص کی گئی اور تمام بالغ افراد کے لیے ٹیکہ کاری کا آغاز کیا گیا۔ یہ کوشش 5 مئی 2023 تک جاری رہی، جب عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کووڈ-19 کی ہنگامی حیثیت ختم کرنے کا اعلان کیا۔ 31 دسمبر 2025 تک، 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کی آبادی میں سے 97 فیصد افراد کو کووڈ-19 ویکسین کی کم از کم ایک خوراک دی جا چکی ہے، جبکہ اس آبادی کے 90 فیصد افراد کی مکمل ٹیکہ کاری ہو چکی ہے۔ ملک بھر میں احتیاطی خوراکوں کی مجموعی طور پر 22.89 کروڑ خوراکیں دی جا چکی ہیں۔

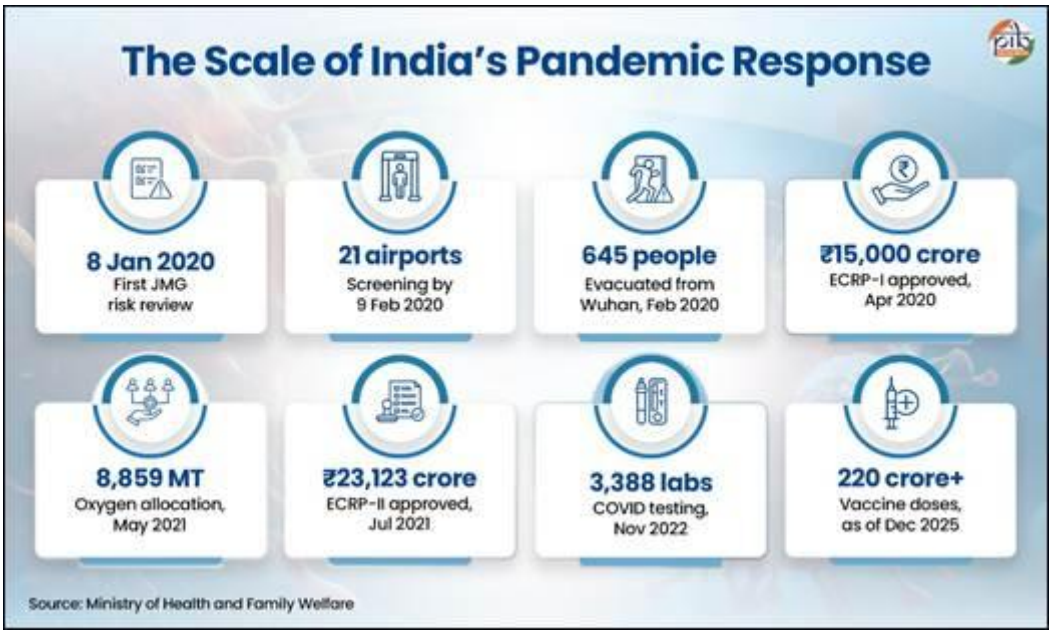
ایک ایسی مہم جس کے لیے کوئی رہنما کتاب موجود نہیں تھی

جب ایک نامعلوم وائرس ہندوستان پہنچا تو نہ اس کی کوئی ویکسین موجود تھی، نہ ہی اس کا کوئی مستند علاج دریافت ہوا تھا اور وقت بھی بہت کم تھا۔ جنوری 2020 سے مئی 2023 تک ہندوستان کی جانب سے اس وبا سے نمٹنے کی کوششیں تیاری، روک تھام اور بدلتے حالات کے مطابق حکمتِ عملی میں تبدیلی کے پانچ مراحل سے گزریں۔ ہوائی اڈوں پر مسافروں کی جانچ، خطرات کا جائزہ لینے اور مختلف وزارتوں کے درمیان تال میل قائم کرنے کا عمل پہلے معاملے کی تصدیق سے قبل ہی شروع کر دیا گیا تھا، جس سے ملک کو پیشگی تیاری کا موقع ملا۔ جیسے جیسے وائرس کا پھیلاؤ بڑھا، اس سے نمٹنے کی حکمت عملی کو مزید وسعت دی گئی، جس کے تحت وبا پر قابو پانے، ہنگامی طبّی سہولتوں کی صلاحیت بڑھانے، آکسیجن کی تقسیم اور ریاستوں کو مدد فراہم کرنے جیسے اقدامات کیے گئے۔ اس کے بعد ٹیکہ کاری اور مرحلہ وار پابندیاں ہٹانے کا عمل شروع ہوا اور یہ کوششیں مئی 2023 میں عالمی ادارۂ صحت کی جانب سے ہنگامی حیثیت ختم کیے جانے تک جاری رہیں۔ ہر مرحلے کے پیچھے قیادت کے اہم فیصلے کارفرما تھے: بروقت اقدام کرنا، ذمہ داریوں کا واضح تعین کرنا،

شواہد کی بنیاد پر فیصلے لینا اور بدلتے حالات کے مطابق حکمت عملی میں تبدیلی لانا۔ یہ ایک ایسی مہم کی مثال ہے جس میں قیادت کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے یہ دکھایا گیا کہ فیصلے کس طرح کیے گئے اور انہیں کس طرح عملی جامہ پہنایا گیا۔

چیلنج

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کو 31 دسمبر 2019 کو چین کے شہر ووہان میں نامعلوم وجوہات سے ہونے والے نمونیا کے معاملات کے بارے میں اطلاع دی گئی۔ ہندوستان کے لیے ابتدائی خطرہ ہوائی سفر کے ذریعے وائرس کی ملک میں آمد کا تھا اور تیاری کے لیے وقت بھی بہت محدود تھا۔ اس صورتحال میں حکومت کو یکے بعد دیگرے کئی باہم مربوط چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا، جن میں سے ہر ایک سے نمٹنے کے لیے قومی سطح پر قیادت اور فیصلہ سازی کی ضرورت تھی۔



- ای سی آر پی: ہندوستان کا کووڈ-19 ہنگامی ردعمل اور نظام صحت کی تیاری کا پیکیج
- جے ایم جی: مشترکہ نگرانی گروپ

عملی میدان میں قیادت

1۔ پیشگی تیاری: پہلے معاملے کی تصدیق سے قبل ہی اقدامات

صحت کے حکام اور ماہرین پر مشتمل مشترکہ نگرانی گروپ (جے ایم جی)، جس کی صدارت صحت خدمات کے ڈائریکٹر جنرل کرتے ہیں، نے خطرات کا جائزہ لینے اور تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے 8 جنوری 2020 کو اجلاس منعقد کیا۔ بین الاقوامی مسافروں کی جانچ کا عمل 17 جنوری سے شروع کیا گیا اور ایک ہفتے کے اندر اسے 21 ہوائی اڈوں تک وسعت دے دی گئی۔ یہ اقدامات ہندوستان میں کووڈ-19 کے پہلے معاملے کی تصدیق سے قبل کیے گئے تھے، جس کی اطلاع 30 جنوری 2020 کو کیرالہ کے ضلع تھریسور میں ملی تھی۔ 25 جنوری کو سات کثیر شعبہ جاتی مرکزی ٹیمیں تعینات کی گئیں، جنہیں ہوائی اڈوں پر مسافروں کی جانچ کے انتظامات کا جائزہ لینے اور مخصوص اسپتالوں میں بھیجے گئے مشتبہ مریضوں کے مکمل انتظامات کا جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپی گئی۔

صحت کی وزرات نے چار دیگر وزارتوں کو خطوط ارسال کیے، جبکہ کابینہ سکریٹریٹ نے مختلف وزارتوں کے درمیان تال میل کے لیے اجلاس طلب کیے۔ قومی مرکز برائے امراضِ کنٹرول کے زیرِ انتظام ایک قومی عملیاتی مرکز 8 فروری کو فعال کیا گیا۔ فروری 2020 میں حکومت نے ووہان سے 645 افراد کو بحفاظت نکالا اور انہیں دو مراکز میں قرنطینہ میں رکھا۔

2۔ اختیارات اور ذمہ داریاں: قانون، ڈھانچہ اور فرائض کا تعین

11 مارچ 2020 کو آفات کے بندوبست سے متعلق قانون 2005 کے تحت حاصل اختیارات مرکزی صحت کی وزرات کے سکریٹری کو تفویض کیے گئے۔ اس کے دو روز بعد ریاستوں کو مشورہ دیا گیا کہ ضرورت کے مطابق اس قانون اور وبائی امراض سے متعلق قانون 1897 کو نافذ کریں۔ 29 مارچ کو 11 بااختیار گروپ تشکیل دیے گئے اور ہر گروپ کو ذمہ داری کا ایک مخصوص شعبہ سونپا گیا۔ ان کے دائرۂ کار میں طبّی منصوبہ بندی، جانچ، رسد کا انتظام، ابلاغ اور عوامی شکایات جیسے مختلف امور شامل تھے۔ 2 مارچ کے کلسٹر روک تھام منصوبے میں متاثرہ افراد کی شناخت، ان کے رابطے میں آنے والے افراد کا سراغ لگانے اور آس پاس کے علاقے میں وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے اقدامات شامل تھے۔ بڑے پیمانے پر وبا پھیلنے کی صورت میں اختیار کیے جانے والے اقدامات کا ایک منصوبہ، جس میں ضلع سطح پر کیے جانے والے اقدامات کی فہرست بھی شامل تھی، 4 اپریل کو ریاستوں کے ساتھ مشترک کیا گیا۔ 28 اپریل کو مرکزی وزارتِ صحت کے سکریٹری نے تمام چیف سکریٹریوں سے ضروری طبّی خدمات جاری رکھنے کی اپیل کی۔ وزراء کے ایک گروپ نے پیش رفت کا جائزہ لیا اور 5 مئی 2020 کو منعقدہ اپنے 14 ویں اجلاس میں کئی بااختیار گروپوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ ان بااختیار گروپوں کی سربراہی مرکزی داخلہ سکریٹری اور الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزرات کے سکریٹری جیسے نامزد سینئر افسران نے کی۔

بااختیار گروپ کیا ہیں؟

29 مارچ 2020 کو 11 بااختیار گروپ تشکیل دیے گئے تھے اور ہر گروپ کو ایک مخصوص شعبے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ ان کے دائرۂ کار میں طبّی منصوبہ بندی اور جانچ سے لے کر رسد کے نظام اور ابلاغ تک کے امور شامل تھے۔ ستمبر 2020 میں ان گروپوں کو یکجا کر کے ان کی تعداد چھ کر دی گئی، جبکہ مئی 2021 میں ان کی از سرِ نو تشکیل کر کے تعداد دس کر دی گئی۔

3۔ حالات کے مطابق حکمت عملی میں تبدیلی: قیادتی ڈھانچے کی ارتقائی تشکیل

ضروریات میں تبدیلی کے ساتھ اس ڈھانچے کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا۔ ستمبر 2020 میں گیارہ گروپوں کی تعداد کم کر کے چھ کر دی گئی، جبکہ 29 مئی 2021 کو ان چھ گروپوں کی از سر نو تشکیل کر کے تعداد دس کر دی گئی۔ مئی 2021 میں کی گئی اس تشکیل نو کے تحت آکسیجن، ٹیکہ کاری اور جانچ کے لیے الگ الگ گروپ بنائے گئے۔ وبا پر قابو پانے کی حکمت عملی بھی مقامی سطح پر اختیار کی گئی، جس کے تحت اضلاع کو سرخ، نارنگی اور سبز زون میں تقسیم کیا گیا اور ریاستوں سے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے منصوبوں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے کہا گیا۔ ستمبر 2020 میں وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری کی جانب سے کیے گئے جائزے میں احتیاطی تدابیر کے ساتھ پابندیوں میں مرحلہ وار نرمی کو ترجیح قرار دیا گیا۔

4۔ شواہد: اعداد و شمار کی بنیاد پر فیصلے

مئی اور جون 2020 میں کیے گئے پہلے ملک گیر سیرو سروے سے اندازہ لگایا گیا کہ تقریباً 0.73 فیصد آبادی اس مرض سے متاثر ہو چکی تھی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ آبادی کا ایک بڑا حصہ اب بھی اس مرض کے خطرے سے دوچار تھا۔ چنانچہ معمولاتِ زندگی بحال کرنے کا عمل مرحلہ وار آگے بڑھایا گیا۔ مئی میں کام کی جگہوں کے لیے رہنما اصول جاری کیے گئے، جبکہ جون میں دفاتر، عبادت گاہوں، ہوٹلوں، ریستورانوں اور خریداری کے مراکز کے لیے طریقۂ کار وضع کیا گیا۔ ملک گیر سیرو سروے کے چوتھے مرحلے میں 67.6 فیصد آبادی میں اینٹی باڈیز پائی گئیں۔

سیرو سروے کیا ہے؟

سیرو سروے میں آبادی کے مختلف طبقوں سے لیے گئے خون کے نمونوں میں اینٹی باڈیز کی جانچ کی جاتی ہے، تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ آبادی کا کتنا حصہ پہلے ہی وائرس سے متاثر ہو چکا ہے۔

ٹیکنالوجی اور جینوم سے متعلق تحقیق نے بھی فیصلوں میں معاونت کی۔ 4 مئی 2020 تک تقریباً 9 کروڑ افراد آروگیہ سیتو ایپ ڈاؤن لوڈ کر چکے تھے۔ اس وقت تک ملک بھر کے مریضوں سے حاصل کیے گئے وائرس کے نمونوں کی جینوم سیکوینسنگ کا عمل بھی شروع کر دیا گیا تھا۔ دسمبر 2020 میں جینوم کی نگرانی کے نیٹ ورک کے طور پر انسا کوگ (آئی این ایس اے سی او جی)، یعنی ہندوستانی سارز-کوو-2 جینومکس کنسورشیم، قائم کیا گیا۔ مارچ 2021 میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی نے مہاراشٹر میں ڈیلٹا قسم کے وائرس کے پھیلاؤ کی اطلاع دی۔

5۔ شمولیت اور اشتراک: سب کو ساتھ لے کر چلنا

اکیس مارچ 2020 کو نجی تجربہ گاہوں کو بھی جانچ کی اجازت دے دی گئی۔ 24 مارچ تک 118 تجربہ گاہیں روزانہ 12,000 نمونوں کی جانچ کرنے کے قابل ہو چکی تھیں۔ پرسنل پروٹیکٹیو ایکوپمنٹ (پی پی ای) کی ملکی پیداوار میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ یکم مارچ کو حفاظتی لباس کی پیداوار صفر تھی، جو مئی

تک بڑھ کر روزانہ تقریباً 4.5 لاکھ لباس تک پہنچ گئی۔ سرکاری شعبے کی کمپنی ایچ ایل ایل لائف کیئر کو خریداری کی واحد ایجنسی مقرر کیا گیا اور جانچ کے بعد موصول ہونے والی بولیوں کی تفصیلات روزانہ بااختیار گروپ کو بھیجی جانے لگیں۔ ریاستوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ نجی اسپتالوں کے اشتراک سے بستروں کی تعداد میں اضافہ کریں اور اس کے لیے پی ایم جے اے وائی (پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا) اور سی جی ایچ ایس (سنٹرل گورنمنٹ ہیلتھ اسکیم کی شرحوں کو معیار بنائیں۔

وزراء کے گروپ نے معیار کی جانچ پر بھی زور دیا اور ذاتی حفاظتی ساز و سامان، ماسک اور وینٹی لیٹروں کے مختلف بیچز سے اتفاقی طور پر نمونے لے کر ان کی جانچ کرنے کی ہدایت دی۔ بااختیار گروپ کی جانب سے وزیر اعظم کو دی جانے والی بریفنگ میں نجی شعبے، غیر سرکاری تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اشتراک کے امور بھی شامل تھے۔ اپریل 2021 میں وزیر اعظم نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ ایسے کاموں کے لیے شہری سماج کے رضاکاروں کی خدمات حاصل کرنے کے امکانات تلاش کریں جن کے لیے خصوصی مہارت درکار نہ ہو۔

6۔ عملی موجودگی: خود آگے بڑھ کر اور زمینی سطح پر قیادت

وزیر اعظم، کابینہ سکریٹری اور مرکزی وزیرِ صحت کی صدارت میں ہونے والے جائزہ اجلاسوں کے ذریعے مرکزی وزارتوں اور ریاستوں کو ایک ساتھ جوڑا گیا۔ ان اجلاسوں میں وقتاً فوقتاً مقامی صورتِ حال کا جائزہ لیا جاتا، عمل درآمد میں موجود خامیوں کی نشاندہی کی جاتی اور متاثرہ علاقوں میں درکار اقدامات پر غور کیا جاتا تھا۔ 2020 اور 2021 میں وبا سے نمٹنے کی تیاریوں اور اس پر قابو پانے کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے کثیر شعبہ جاتی مرکزی ٹیمیں ریاستوں میں تعینات کی گئیں۔ وزارت کے سینئر عہدیداروں کو ریاستی نوڈل افسران کی حیثیت سے ذمہ داریاں نبھانے کے لیے تربیت دی گئی اور اس مقصد سے قومی سطح پر تربیت کاروں کی تربیت کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ فیصلوں اور ہدایات کو خطوط، ویب سائٹ پر جاری کردہ مشاورتی رہنما اصولوں اور ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور ہوائی اڈوں کے صحت افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسوں کے ذریعے ریاستوں تک پہنچایا گیا۔

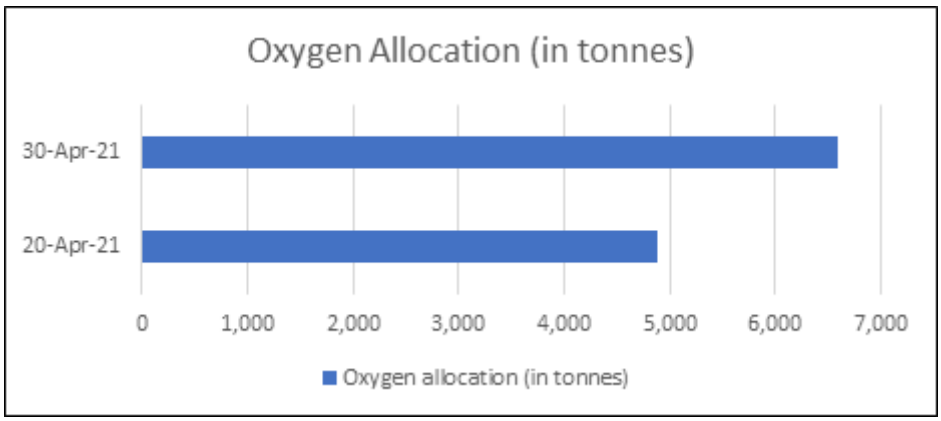
بیس مارچ سے 11 مئی 2020 کے درمیان وزیر اعظم نے تمام وزرائے اعلیٰ کے ساتھ پانچ مرتبہ ورچوئل اجلاس منعقد کیے۔ جون 2020 میں وزیر اعظم نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مل کر شہروں اور اضلاع کی سطح پر اسپتالوں میں بستروں کی منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت دی۔ جون 2020 کے جائزہ اجلاس میں وبا پر قابو پانے کے لیے متعدد ریاستوں، اضلاع اور شہروں کی نمایاں کارکردگی کو بھی سراہا گیا۔ 27 اپریل 2021 کو وزیر اعظم نے ریاستوں کی متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعے کووڈ-19 سے نمٹنے کی حکمت عملی پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔

7۔ فیصلہ کن اقدامات: دباؤ کے دوران آکسیجن اور ویکسین کا انتظام

پندرہ (15) اپریل 2021 کو ایک بااختیار گروپ نے بارہ ریاستوں میں آکسیجن کی صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد کیا۔ اس گروپ نے صنعت، نگران اداروں اور تیار کنندگان کے اشتراک سے آکسیجن کی فراہمی کے وسائل کا جائزہ لیا اور آئندہ دنوں کے لیے ریاستوں کو آکسیجن کی مقررہ مقدار مختص کی۔ ریاستوں کو مختص کی گئی آکسیجن کی مقدار 20 اپریل کو 4,880 ٹن سے بڑھ کر 30 اپریل کو 6,593 ٹن ہو گئی۔ آکسیجن کی مختص

مقدار کے علاوہ ریاستوں سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ دور دراز علاقوں کے اسپتالوں میں آکسیجن پلانٹ قائم کریں۔ 21 اپریل کو اختیار کی گئی لبرلائزڈ حکمتِ عملی کے تحت قیمتوں کے تعین اور خریداری میں لچک کی اجازت دی گئی، تاکہ ویکسین تیار کرنے والے اداروں کو پیداوار بڑھانے کی ترغیب ملے۔

ویکسین کی منظوری سے قبل ہی ٹیکہ کاری کی تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں۔ اس سلسلے میں اپریل 2020 میں ایک ٹاسک فورس تشکیل دی گئی اور دسمبر میں عملی مشق کا انعقاد کیا گیا۔ 16 جنوری 2021 کو صحت کارکنوں سے شروع ہونے والے مرحلہ وار ٹیکہ کاری پروگرام کو وسعت دیتے ہوئے یکم مئی 2021 سے تمام بالغ افراد کو ویکسین لگوانے کا اہل قرار دے دیا گیا۔ 27 اپریل 2021 کو آکسیجن، طبّی بنیادی ڈھانچے اور ابلاغ سے متعلق بااختیار گروپوں نے وزیراعظم کو براہ راست بریفنگ دی۔



8۔: کوششوں کا تسلسل برقرار رکھنا

8 جولائی 2021 کو مرکزی کابینہ نے ہندوستان کے کووڈ-19 ایمرجنسی رسپانس اینڈ ہیلتھ سسٹم پریپیرڈنیس پیکیج (ای سی آر پی-2) کے دوسرے مرحلے کو 23,123 کروڑ روپے کے مالیاتی حجم کے ساتھ منظوری دی۔ اس پیکیج کا مقصد ضلع اور ذیلی ضلع سطح پر صحت کی سہولتوں اور صلاحیتوں کو مستحکم کرنا تھا اور اسے قومی صحت مشن کے ذریعے نافذ کیا گیا۔ اس کے تحت مرکزی اسپتالوں، وار رومز اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے نظام، جینوم سیکوینسنگ، داخلے کے 28 مقامات پر نگرانی اور ضروری اشیا کی مرکزی سطح پر خریداری کا انتظام کیا گیا۔ اس پیکیج کے تحت حاصل ہونے والے نتائج میں 663 نئی تجربہ گاہوں کا قیام، مائع آکسیجن کے 697 ٹینکوں کی تنصیب، 63 عارضی اسپتالوں کا قیام اور ٹیلی میڈیسن کے 200 مراکز کا قیام شامل ہیں۔

اکیس اکتوبر 2021 کو ہندوستان میں ٹیکہ کاری کی ایک ارب خوراکیں لگانے کا سنگِ میل عبور کیا گیا۔ 27 اکتوبر کو صحت کے مرکزی وزیر نے ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے وزرائے صحت سے اپیل کی کہ وہ گھر گھر جا کر ٹیکہ کاری مہم شروع کریں۔

کووڈ-19 ٹیکہ کاری مہم 'ہر گھر دستک' کا آغاز 3 نومبر 2021 کو کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد بیداری پیدا کرنا، لوگوں کو ٹیکہ کاری کے لیے آمادہ کرنا اور تمام اہل افراد کو ویکسین کی پہلی خوراک، نیز دوسری خوراک کے مستحق تمام افراد کو ویکسین لگانا تھا۔ اس مقصد کے لیے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گھر گھر جا کر ٹیکہ کاری کی مہم چلائی گئی۔

تین جنوری 2022 سے 15 سے 18 سال کی عمر کے نوعمروں اور مارچ 2022 سے 12 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے بھی ٹیکہ کاری کا آغاز کیا گیا۔ اس کے علاوہ احتیاطی خوراکیں دینے کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا، جس میں جولائی 2022 سے شروع ہونے والی 75 روزہ مفت ٹیکہ کاری مہم بھی شامل تھی۔ جون 2022 میں نگرانی کی نظر ثانی شدہ حکمت عملی جاری کی گئی، جس میں وبا کی جلد تشخیص، وائرس کی نئی اقسام کا سراغ لگانے اور جینوم کی نگرانی پر زور دیا گیا۔

دسمبر 2021 سے ٹیکہ کاری، گھروں میں قرنطینہ (آئیسولیشن)،، بین الاقوامی مسافروں کی آمد اور نگرانی سے متعلق رہنما اصولوں پر وقتاً فوقتاً نظرِ ثانی کی جاتی رہی۔ مئی 2022 میں ہندوستان کی 10 لاکھ سے زائد تسلیم شدہ سماجی صحت کارکنان (آشا) کو عالمی ادارۂ صحت کے ڈائریکٹر جنرل کے عالمی صحت رہنماؤں کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 5 مئی 2023 کو عالمی ادارۂ صحت نے صحت عامہ کی بین الاقوامی تشویش کی ہنگامی صورتحال کا وہ اعلان واپس لے لیا تھا، جو 30 جنوری 2020 کو کیا گیا تھا۔

ٹیکہ کاری مہم کی کارکردگی

اکتیس دسمبر 2025 تک، 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کی آبادی کے 97 فیصد افراد کو وڈ-19 ویکسین کی کم از کم ایک خوراک حاصل کر چکے ہیں، جبکہ اس عمر کے 90 فیصد افراد کو ویکسین کی دونوں خوراکیں دی جا چکی ہیں۔ ملک بھر میں احتیاطی خوراکوں کی مجموعی طور پر 22.89 کروڑ خوراکیں دی جا چکی ہیں۔

پانچ مراحل کا ایک مختصر جائزہ

پہلا مرحلہ	دوسرا مرحلہ	تیسرا مرحلہ	چوتھا مرحلہ	پانچواں مرحلہ
تیاری	وبا پر قابو پانا	سرگرمیاں بحال کرنا اور تیاری کرنا	ٹیکہ کاری اور وبا کی شدت سے نمٹنا	صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور حالات کے مطابق

جنوری تا فروری 2020	مارچ تا اپریل 2020	مئی تا دسمبر 2020	جنوری تا جون 2021	ڈھلنا جولائی 2021 تا مئی 2023
·جوائنٹ مانیٹرنگ گروپ کی جانب سے 8 جنوری کو خطرے کا جائزہ 17 جنوری سے ہوائی اڈوں پر مسافروں کی جانچ کا آغاز 30 جنوری کو کووڈ-19 کا پہلا معاملہ سامنے آیا ووہان سے 645 افراد کو بحفاظت نکالا گیا	۲مارچ کو کلسٹرز میں وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کا منصوبہ تیار کیا گی 21مارچ کو نجی تجربہ گاہوں کو جانچ کی اجازت دی گئی 25 مارچ کو ملک گیر لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا۔ 11 بااختیار گروپ تشکیل دیے گئے	پہلے سیرو سروے میں اندازہ لگایا گیا کہ آبادی کے 0.73 فیصد افراد وائرس سے متاثر ہو چکے تھے۔ رہنما اصولوں کے ساتھ مرحلہ وار سرگرمیاں بحال کی گئیں۔ بااختیار گروپوں کی تعداد کم کر کے چھ کر دی گئی۔ جینوم کی نگرانی کا نیٹ ورک قائم کیا گیا اور کووِن کا آزمائشی آغاز کیا گیا۔	16 جنوری کو ٹیکہ کاری مہم کا آغاز کیا گیا۔ دوسری لہر کے دوران یومیہ متاثرین کی تعداد 4 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ 12 ·ریاستوں کے لیے آکسیجن مختص کی گئی۔ یکم مئی سے تمام بالغ افراد کو ٹیکہ کاری کے لیے اہل قرار دیا گیا۔	ای سی آر پی II -کے تحت 23,123 کروڑ روپے منظور کیے گئے۔ ویکسین کی ایک ارب خوراکیں لگانے کا سنگِ میل عبور کیا گیا۔ 'ہر گھر دستک' مہم شروع کی گئی۔ 5 مئی 2023 کو ڈبلیو ایچ او نے کووڈ-19 کی عالمی صحتِ عامہ کی ہنگامی صورتحال کا درجہ ختم کر دیا۔

سطح	عمل درآمد
اپیکس	وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا تھا، جس میں بااختیار گروپ پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کرتے تھے۔

وزرا گروپ	مرکزی وزیرِ صحت نے 5 مئی 2020 کو 14ویں اجلاس کی صدارت کی، جس میں وبا پر قابو پانے کے اقدامات، ضروری اشیا کی فراہمی، ٹیکنالوجی اور راحت رسانی کے امور کا جائزہ لیا گیا۔
بااختیار گروپ	ان گروپوں کی قیادت سینئر عہدیدار کرتے تھے، جن میں مرکزی داخلہ سکریٹری اور الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت کے سکریٹری شامل تھے۔
ریاستیں	20 مارچ سے 11 مئی 2020 کے دوران وزیرِ اعظم نے تمام وزرائے اعلیٰ کے ساتھ پانچ ورچوئل اجلاس منعقد کیے۔
اضلاع	5 مئی 2020 تک بالترتیب 130، 284 اور 319 اضلاع کو سرخ، نارنگی اور سبز زون میں تقسیم کیا گیا تھا، جن کی بنیاد پر مقامی سطح پر منصوبہ بندی کی گئی۔



حاصل کلام: قیادت ایک مشن کے طور پر

ہندوستان نے کووڈ-19 کے خلاف کامیابی کسی ایک فیصلے کے ذریعے نہیں بلکہ بروقت کیے گئے مسلسل فیصلوں کے نتیجے میں حاصل کی۔ قیادت نے پہلے معاملے کی تصدیق سے قبل ہی اقدامات شروع کر دیے، ہر کام کی ذمہ داری متعین کی اور ہر قدم پر شواہد کی روشنی میں فیصلے کیے۔ وائرس کی بدلتی ہوئی صورتحال کے مطابق اداروں کے ڈھانچوں میں تبدیلیاں کی گئیں اور صنعت، تجربہ گاہوں اور سماجی تنظیموں کو بھی اس مشترکہ کوشش میں شامل کیا گیا۔ دوسری لہر کے دوران آکسیجن اور ویکسین سے متعلق مشکل فیصلے کیے گئے اور 2023 تک ان کوششوں کا تسلسل برقرار رکھا گیا۔ قیادت کے لیے اس تجربے کا سبق واضح ہے کہ آنے والے حالات کا پہلے سے اندازہ لگائیں، زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بااختیار بنائیں، مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور بلا تردد

حالات کے مطابق حکمت عملی تبدیل کریں۔یہی قیادت کوایک مشن کے طور پرانجام دیناہے،یعنی ایک پختہ مقصد کے ساتھ ایسے منصوبے پر عمل پیرا رہناجو سیکھنے اور بہتری کے عمل کو کبھی نہ روکے۔

حوالہ جات

Ministry of Health and Family Welfare

https://www.mohfw-dohfw.gov.in/static/uploads/2026/06/cb5989724e38171c770da36265e9161a.pdf
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1654451&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1602564&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1602287&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=1887285&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2037420&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1621207&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1653681&reg=48&lang=2
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/userfiles/PPT%20June%2011%20Media%20Briefing.pdf
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1777164&reg=48&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1707177
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1765379
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1787282
https://www.dhr.gov.in/static/uploads/2025/08/64b2db6cf294425c80b8689ba77630b3.pdf

Ministry of Commerce & Industry

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1717459&reg=48&lang=2

PIB Backgrounders

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154668&ModuleId=3&reg=48&lang=2
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2021/dec/doc2021122421.pdf

Prime Minister's Office

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1715188&reg=48&lang=2
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/ebooklat/Flip-Book/Flip-Book/files/basic-html/page5.html
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1631389
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1714439
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1612890&reg=48&lang=2

Leading Through the Storm

****

Social Welfare

Leading Through the Storm

Governance, Leadership, and Scale in India's COVID-19 Response

(Explainer ID: 160810)